# کامیابی کے اُصول

ہارنے والے ہمیشہ دُور سے ہی خوشیوں کی تلاش کرتے ہیں۔ جبکہ جیتنے والے انہیں اپنے قدموں تلے پاتے ہیں۔ جیتنے سے زیادہ اگر کوئی بات اہمیت کی حامل ہے تو وہ ہے کسی مقصد کے لیے قدم اُٹھانا۔ اگر آپ کا کوئی مقصد ہی نہیں جس کے لئے آپ قدم اُٹھائیں تو پھر آپ کیا جیتیں گے؟ سب سے بہترین بات جو مدِنظر رکھنی چاہیے وہ یہ ہے کہ ہمیں ہمیشہ اپنی ذات اور کام میں بہتری کی گنجائش رکھنی چاہیے۔ کبھی بھی کوئی صورتحال مایوس کن نہیں ہوتی یہ صرف انسان ہیں جو مایوس ہوجاتے ہیں۔ ہمارے لئے جو بات جاننا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ جیتنے والے شخص کا ہمیشہ کوئی لائحہ عمل ہوتا ہے۔ جبکہ عُذر پیش کرنا اور بہانے بنانا ہارنے والوں کا کام ہے۔ راتوں رات کامیابی حاصل کرنے میں سالوں کی محنت پنہاں ہوتی ہے۔ ناکامی صرف ایک ایسا موقع ہوتا ہے کہ ہم زیادہ ہوشیاری اور محنت سے دوبارہ کام شروع کریں۔ آپ کی کوشش کا جو سب سے افضل صلہ ہوتا ہے وہ یہ نہیں ہوتا ہے کہ آپ نے اس سے کیا حاصل کیا بلکہ یہ کہ آپ اس کوشش سے کیسا بن سکتے ہیں۔ مسائل عام کپڑوں میں لپٹے ہوئے مواقع ہوتے ہیں۔ کامیابی کی سڑک ہمیشہ زیرِتعمیر رہتی ہے۔ آپ کسی اور جیسے بننے کی جتنی زیادہ تگ ودو کریں گے اُتنا ہی زیادہ آپ اپنا قیمتی اثاثہ جو کہ آپ کی انفرادیت ہے کھودیں گے۔ ایک کامیاب شخص کی طرح سوچنا آپ کو کامیاب بنادے گا۔ اور اس لئے یہ ضروری ہے کہ آپ جانیں کہ آپ خود میں جیتنے کا رویہ کیسے پیدا کرسکتے ہیں۔ آپ کا سب سے قیمتی اثاثہ یہ ہے کہ آپ مثبت اور روشن خیال رویہ اپنائیں۔ اگر آپ کی اعلیٰ توقعات، اعلیٰ خودپسندی اور اس کے ساتھ یہ اعتماد کہ آپ جیتیں گے تو آپ کی کامیابیاں بھی اعلیٰ درجے کی ہوں گی۔ یہ ایک پرانی کہاوت ہے جو ابھی تک درست چلی آرہی ہے کہ آپ جو سوچتے ہیں وہ ہوجاتا ہے۔ ہینری فورڈ کا کہنا ہے کہ آپ سوچتے ہیں کہ آپ کرسکتے ہیں یا یہ سوچتے ہیں کہ نہیں

کر سکتے ۔آپ (دونوں صورتوں میں) درست ہی ہیں اگر آپ مکمل طور پر کامیاب شخص بننے جا رہے ہیں تو آپ کو کامیابی (مکمل کامیابی) کے کچھ اُصولوں کی ضرورت ہے۔

ایک مکمل جیتتے ہوئے شخص کی پہلی خوبی ماضی، حال اور مستقبل کے لئے مکمل ذمہ داری قبول کرنا ہے۔ دوسری خاصیت روشن خیالی اور مثبت رویہ ہے۔ایک کامیاب شخص کی تیسری خاصیت یہ ہے کہ اُس میں ایک شدید اُکسانے والی مثبت تحریک اور اس کے ساتھ ہی دوسروں میں بھی اپنے عمل سے تحریک پیدا کرنے کی قوت ہو جیسے کہ مقدسہ مدر ٹریضہ اور پوپ مقدس جان پال دوم۔چوتھی اہم خواہش یہ ہے کہ کامیاب شخص کا ہمیشہ مثبت دعویٰ دار رویہ ہوتا ہے۔مثبت رویہ سے مراد تعمیراتی قول جبکہ دعویٰ داری سے مراد عملی پلان ہے۔پانچویں اہم خوبی اچھا طرزِ گفتگو ہے اور تمام پیغامات کو بھیجنے اور موصول کرنے کی سو فیصد ذمہ داری قبول کرنا ہے۔چھٹی خوبی ایمان اور کثرتِ ایمان ہے۔اپنی ذات پر ایمان رکھیں اس کے علاوہ اپنی خوبیوں اور خُدا پر ایمان رکھیں۔ساتویں خوبی ایک کامیاب ہوئے شخص کی اعتماد اور مضبوط سوچیں ہیں جو اُس کو زندگی کے چیلنجوں کا سامنا کرتے ہوئے نئے حالات کو اختیار کرنے کی صلاحیت دیتی ہے۔آپ مثبت رویہ اپنانے کا فیصلہ کریں اور چیزیں فوری طور پر بدلنا شروع ہو جائیں گے۔ ہر انسان کے اندر ایسا شخص ہوتا ہے جو زندگی کو بھرپور طریقے سے جیتنا چاہتا ہے۔ایک کامیاب شخص کے لئے آخری خوبی اُوپر دی گئی تمام خصوصیات کا موثر استعمال ہے جو سب باہم مل کر ایک شاندار نتیجہ پیدا کرسکتیں ہیں۔المختصر یہ کہ ایک مکمل کامیاب شخص بننے کے لئے اداروں کی پختگی اور برداشت انتہائی اہم ہیں۔ جب آپ اپنا تجویز کردہ کام کر چکے ہوتے ہیں یا مقصد حاصل کر لیتے ہیں تو پھر دعوت کے مزے لینا بھی اہم ہوتا ہے یہ آپ کو ایک تکمیل اور کچھ حاصل ہونے کا احساس دیتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ آپ کے اگلے مقصد کے لئے آپ کو تحریک اور اعتماد مہیا کرتی ہے۔